136455-داڑھی رکھنے کی وجہ سے بیوی طلاق کا مطالبہ کرتی ہے

سوال

میں جوان ہوں اور اپنی چچا کی بیٹی سے شادی کر رکھی ہے اور اس سے میرے دو بچے بھی ہیں، میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ میں شمالی امریکہ کے ایک شہر میں زیر تعلیم ہوں اور اس علاقے میں رہتے ہوئے اللہ نے مجھے ہدایت سے نوازا اور میں نے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا شروع کر دیا.

لیکن یہ سنت کی اتباع (اور خاص کر داڑھی رکھنا) میری بیوی کو اچھا نہیں لگا، اور جب بھی میں نے اس معاملہ کی وضاحت کرنا چاہی کہ یہ حکم ہے اور اس پر عمل کرنا لازم ہے بیوی مجھ سے تنفر ہوئی حتی کہ وہ ہسٹیریا جیسی حالت میں ہو جاتی ہے، بلکہ معاملہ یہاں تک جا پہنچا کہ وہ مجھ سے طلق کا مطالبہ کرنے لگی، لیکن میں اس سے انکار کرتا رہا ہوں کیونکہ ہم اپنے وطن سے دور ہیں.

وہ مصر ہے کہ اگر میں نے داڑھی رکھنی ہے تو مجھے طلاق دے دے، اس حالت میں نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں نے بعض اوقات داڑھی کاٹنی شروع کر دی، تا کہ ایسا معاملہ پیدا نہ ہو جس کا انجام اچھا نہیں، برائے مہربانی آپ مجھے اور میری بیوی کو اس سلسلہ میں کوئی ایسی نصیحت کریں جو اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنے والی ہو.

پسندیدہ جواب

آدمی کے لیے داڑھی منڈانا اور کٹوانا
حرام ہے؛ کیونکہ داڑھی رکھنے کے سنت نبویہ میں بہت دلائل پائے جاتے ہیں.

آپ تفصیل کے لیے سوال نمبر (
110462) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور پھر مومن پر واجب ہے کہ وہ اللہ
سبحانہ و تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے سامنے سر خم تسلیم کرے،
اور اسے تسلیم کرنے میں اس کے دل میں کوئی تنگی اور حرج نہیں ہونا چاہیے، جیسا کہ
اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{تیرے پروردگار کی قسم یہ اس وقت تک
مومن ہی نہیں ہو سکتے جب تک یہ آپس کے تمام اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر
جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں،
اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں}.النساء(65).

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ رب العزت
کا فرمان ہے :

**{اور کسی بھی مومن مرد اور مومن عورت
کو اللہ تعالی اور اس کے رسول کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی
نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ تعالی اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کریگا وہ
صریح گمراہی میں پڑے گا}** الاحزاب (36).

آپ نے داڑھی رکھ کر اچھا عمل کیا ہے،
ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو اس کی توفیق و ہدایت نصیب فرمائی.

ہماری آپ کی عزیز بیوی کو یہ نصیحت
ہے کہ وہ اسے بڑی خوشی و راحت اور پورے شرح صدر کے ساتھ قبول کرے اور اسے علم ہونا
چاہیے کہ اللہ سبحانہ کی شریعت پر عمل کرنے میں ہی خیر و بھلائی اور کامیابی و نجات
ہے، اور جو شخص پوری داڑھی رکھتا ہے اس نے تو سید ولد آدم نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور ان سے پہلے انبیاء کی مشابہت اختیار کی ہے، اور صحابہ کرام اور تابعین اور ان
کے بعد اہل خیر و فضل کے ساتھ شباہت اختیار کی، کیونکہ داڑھی کا منڈانا تو ان آخری
ایام میں ظاہر ہوا ہے پہلے تو مسلمانوں میں یہ چیز نہ تھی.

اور اسے قبول کرنے جو چیز اس کی
معاون ہو سکتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی بیوی کو علم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی
اپنے بندوں کو آزمائش کے لیے تنگی اور فراخی سے جو چاہے دیتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

**{اور ہم بطریق امتحان تم میں سے ہر
ایک کو برائی بھلائی میں مبتلا کرتے ہیں، اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے}** الانبیاء
(35).

تو اگر وہ داڑھی سے متنفر ہوتی ہے،
یا پھر داڑھی کے ساتھ اسے خاوند اچھا نہیں لگتا تو اسے اس پر صبر کرنا چاہیے کیونکہ
اس پر ان شاء اللہ اسے اجر و ثواب ہوگا، اور اسے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے خاوند نے
اپنے پروردگار اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پیروی کی ہے.

رہا مسئلہ اس کے طلاق طلب کرنے کا تو
یہ حلال نہیں ہاں اگر اس کا کوئی معتبر سبب موجود ہو تو پھر جائز ہے؛ کیونکہ ابو
داود اور ترمذی اور ابن ماجہ میں حدیث مروی ہے :

ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے
ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس عورت نے بھی اپنے خاوند سے بغیر
کسی تنگی کے طلاق طلب کی تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2226) سنن
ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) علامہ البانی رحمہ اللہ
نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس شدید قسم کی وعید سے ہر مسلمان
شخص کو ڈرنا چاہیے، اور اس کے لیے بغیر کسی ضرورت کے طلاق طلب کرنے میں اسے مانع
بنانا چاہیے.

ہم آپ دونوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ
حسن معاشرت سے ازدواجی زندگی بسر کریں، اور آپس میں رشتہ داری کا بھی خیال کریں،
اور کثرت سے دعاء کریں، کیونکہ دل تو اللہ سبحانہ وتعالی کی انگلیوں کے درمیان ہیں
وہ جس طرح چاہتا ہے انہیں گھما دیتا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے
حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب کرے.

واللہ اعلم.